© rasailojaraid.com

دیارِ دوست پر

(عربی تاثرات)

از ڈاکٹر سید محمد یوسف ایم۔ اے پی۔ ایچ ڈی مسلم یونیورسٹی علیگڈھ

یہ دیارِ دوست کے مٹتے ہوئے آثار ہیں ‏ دیکھکر جن کو مری آنکھیں یوں گریہ بار ہیں
یاد اس محبوب کی ہو دفن ان کھنڈرات میں ‏ دل جگر جس کی جدائی میں مرے گلزار ہیں
آہ! یہ کیا کر دیا اے گردشِ شام و سحر ‏ سچ ہے بیشک تیرے ہاتھوں یاں سبھی لاچار ہیں
آہ تونے کیوں مٹا ڈالا اس عشرت گاہ کو ‏ اب نہ وہ ہنگامے باقی ہیں نہ وہ گھر بار ہیں
غم سے آتا ہے کلیجہ منہ کو جب کرتا ہوں یاد ‏ ایک دن عشرت کدہ تھا اب جو بے دیوار ہیں

غزل

از جناب باقر رضوی

بیداد و جورِ حسن کا شکوہ نہ کیجئے ‏ اپنے مذاقِ درد کو رسوا نہ کیجئے
ناوک فگن کی نیم نگاہی کا واسطہ ‏ بے چینی و خلش کا مداوا نہ کیجئے
آنکھوں میں آکے قلب مرا خوں ہو نہ جائے ‏ عارض کو آنسوؤں سے بھگویا نہ کیجئے
حاصل نہ ہوگا کچھ بھی بجز یاس و بے دلی ‏ دنیا کی بات بات میں الجھا نہ کیجئے
ہو جائے الجھنوں سے نہ عادت گریز کی ‏ عالم کوئی خیال سے پیدا نہ کیجئے
یہ ہے غنیمِ خواب و خور و دشمنِ طرب ‏ کم بخت دل کے ناز اٹھایا نہ کیجئے
ٹوٹے نہ دلفریبیٔ حسنِ جہاں فروز ‏ ہر چیز کو قریب سے دیکھا نہ کیجئے
بے رنگیٔ حیات و غمِ دہر کی قسم ‏ رنگینیٔ بہشت گوارا نہ کیجئے

© rasailojaraid.com